امریکہ سمیت تمام عالمی طاقتیں اپنے اپنے ملک کی آزادی اور خودمختاری پر ناز کرتے ہوئے جیو اور جینے دو کی پالیسی پر عمل کریں۔الطاف حسین

طاقت کے بجائے ایک دوسرے کو تسلیم کرکے اور ایک دوسرے کا احترام کرکے ہی دنیا کو امن کا گہوارہ بنایا جاسکتا ہے

ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی سزا کو کالعدم قرار دیکر باعزت طور پر جلد از جلد رہا کرکے انصاف کا بول بالا کیا جائے

پاکستان کی ایک بیٹی کو تو سزا دیدی گئی لیکن مہلک ہتھیاروں کا جواز بنا کر عراق پر چڑھائی کرنیوالوں کو کیا سزا دی جائیگی

امریکہ اور یورپی ممالک کو اپنی ماضی کی پالیسیاں بدل کر نئے سرے سے پالیسیاں ترتیب دینی ہونگیں

ڈاکٹر عمران فاروق "شہیدِ انقلاب" ہیں، ان کی قربانیاں تاریخ میں رقم رہیں گی

ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کیلئے کراچی میں ایم کیو ایم کے زیر اہتمام تاریخی احتجاجی مظاہرے سے ٹیلی فون پر خطاب

کراچی۔۔۔28، ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے امریکہ سمیت تمام عالمی طاقتوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر اس دنیا کو امن کا گہوارہ بنانا ہے تو طاقت کے بل پر نہیں بلکہ ایک دوسرے کے وجود کو تسلیم کرکے اور ایک دوسرے کا احترام کرکے ہی دنیا کو امن کا گہوارہ بنایا جاسکتا ہے۔ پوری دنیا اپنے اپنے عقیدے، مسلک، مذہب کے مطابق اپنے اپنے ملک کی آزادی اور خودمختاری پر ناز کرتے ہوئے جیو اور جینے دو کی پالیسی پر عمل کرے۔انہوں نے امریکی حکومت سے اپیل کی کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی سزا کو کالعدم قرار دیکر باعزت طور پر جلد از جلد رہا کرکے انصاف کا بول بالا کیا جائے۔انہوں نے ایم کیو ایم کے رہنما ڈاکٹر عمران فاروق شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی قربانیاں انمٹ ہیں، جب تک ایم کیو ایم اور تاریخ کی کتابیں موجود ہیں ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی قربانیوں کی تاریخ اس میں رقم رہے گی۔ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے قاتل ہم سے اور دنیا والوں سے چھپ سکتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ سے نہیں چھپ سکتے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کیلئے کراچی میں ایم کیو ایم کے زیر اہتمام ایم اے جناح روڈ پر منعقدہ تاریخی احتجاجی مظاہرے سے ٹیلی فون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ریلی میں مختلف مذاہب، مسالک اور نسلی ولسانی اکائیوں اور برادریوں سے تعلق رکھنے والے لاکھوں افراد نے شرکت کی جن میں نوجوانوں کے ساتھ ساتھ بزرگ، خواتین اور بچے شامل تھے۔احتجاجی ریلی سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی بہن ڈاکٹر فوزیہ صدیقی اور کئی علمائے کرام نے بھی خطاب کیا۔ ریلی میں مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں، دینی تنظیموں، این جی اوز کے نمائندوں، مختلف فقہوں اور مسالک سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام، فنکاروں، شاعروں، ادیبوں، صحافیوں اور دیگر شعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جناب الطاف حسین کا ٹیلی فونک خطاب حیدرآباد میں بھی بیک وقت سنا گیا جبکہ ایم کیو ایم کے تحت ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو سنائی گئی سزا کے خلاف کراچی وحیدرآباد سمیت پاکستان بھر کے 61 سے زائد شہروں میں احتجاجی مظاہرے اور ریلیاں منعقد کی گئیں۔ جناب الطاف حسین نے امریکی عدالت سے ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو سنائی گئی 86 سال قید کی سزا کو ظالمانہ قرار دیتے ہوئے اس کی بھرپور الفاظ میں مذمت کی۔انہوں نے کہا کہ آج کی یہ عظیم الشان ریلی صرف متحدہ قومی موومنٹ کی آواز نہیں ہے بلکہ یہ پورے پاکستان کی نمائندہ ریلی ہے جس میں ہر علاقے زبان، رنگ نسل، مذہب، عقیدہ، مسلم غیر مسلم سب ہی نہ صرف شریک ہیں اور اس سزا کے خلاف سراپا احتجاج ہیں، لاکھوں عوام کی یہ نمائندہ ریلی امریکی حکومت اور امریکی صدر بارک اوبامہ کو یہ بتانا چاہتی ہے کہ ایک ایک پاکستانی ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو سنائی گئی سزا کی مذمت کرتا ہے۔آج کا یہ اجتماع امریکی حکومت، امریکہ کے ارباب اختیار، یورپی یونین، عالمی برادری، اقوام متحدہ اور انصاف کے علمبردار ممالک سے سوال کرتا ہے کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو کس جرم کی پاداش میں سزا سنائی گئی ہے؟ آپ آنے والی نسلوں کو کیا بتائیں گے کہ ایک خاتون کو 86 برس کی سزا کیوں دی گئی اور اس کا کیا گناہ تھا؟ الزامات لگانے پر جو چاہے الزام لگایا جاسکتا ہے، کبھی کہا جاتا ہے کہ اس نے رائفل تانی تھی یا گولی چلائی تھی مختلف کہانیاں پیش کی جاتی ہیں۔انہوں نے سوال کیا کہ اگر عافیہ صدیقی نے گولی چلائی تھی تو اس کے نتیجے میں کتنے لوگ مارے گئے، کون زخمی ہوا؟ انہوں نے ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو انکی جرات وہمت پر سلام تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم کی بیٹی ڈاکٹر عافیہ صدیقی جسمانی طور پر کمزور ہیں لیکن اس نے جس حوصلہ، ہمت اور بہادری سے عدالت میں جھوٹے مقدمات کا سامنا کیا ہے اس نے ثابت کردیا ہے کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی حوصلے کے لحاظ سے بہت طاقتور ہے اور اس نے ہمت وجرات کا مظاہرہ کرکے ایک ایک پاکستانی کا سر فخر سے بلند کردیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں جمہوریت اور انسانیت پر یقین رکھنے والے ممالک، امریکی حکومت اور اقوام متحدہ سے سوال کرتا ہوں کہ پاکستان کی ایک بیٹی کو تو یہ سزا دیدی گئی لیکن امریکہ کی حکومت اور اس کے ذمہ داروں کو کیا سزا دیں گے جنہوں نے عراق پر حملہ کیا تو اس کا جواز دنیا کو یہ دیا گیا کہ عراق میں انتہائی مہلک ہتھیار موجود ہیں اور ان رپورٹوں پر عراق پر چڑھائی کردی گئی، کیا عراق میں مہلک ہتھیار برآمد ہوئے؟ عراق میں جو معصوم وبے گناہ لاکھوں مردوں، عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو قتل کیا گیا ان کے قتل عام کا ذمہ دار کون ہے؟ ان لاکھوں بے گناہ افراد کے قتل کے ذمہ داروں کو کیا سزا دی جائے گی؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم آئے دن خبریں سنتے ہیں کہ فلاں علاقہ میں ڈرون حملہ ہوگیا اور اتنے لوگ مارے گئے۔ان حملوں کے جواب میں یہ دلیل دی جاتی ہے کہ

افغانستان سے دہشت گرد حملہ کرتے ہوئے پاکستان میں داخل ہورہے تھے اور ڈرونز نے ان کا پیچھا کرکے انہیں ہلاک کردیا۔اس قسم کے حملوں میں مارے جانیوالے بے گناہ بوڑھے،خواتین اور بچوں کی ہلاکت کا ذمہ دارکون ہے؟ان معصوموں کے قتل کی سزا کسے ملے گی؟انہوں نے کہا کہ میں امریکی حکومت اور یورپی ممالک سے کہتا ہوں کہ آپ کو اپنی ماضی کی پالیسیاں بدل کر نئے سرے سے پالیسیاں ترتیب دینی ہونگیں۔دہشت گردی کسی کو پسند نہیں ہے اور ہم بھی دہشت گردی کے خلاف ہیں لیکن تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی۔انہوں نے کہا کہ بیروت ہو،فلسطین ہو،افغانستان،پاکستان یا مسلم یا غیر مسلم دنیا کے کسی ملک کا نام لوں اگر اس بارے میں سروے کرایا جائے کہ وہاں کے عوام عام آدمی کی کتنی ہمدردیاں اور جھکاؤ امریکہ کی طرف ہے تو میں گارنٹی سے کہتا ہوں کہ سروے سے معلوم ہوگا کہ دنیا کے 90 فیصد عوام امریکہ کی پالیسیوں کی مخالفت کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دنیا کے مختلف ممالک میں مختلف مذاہب وعقائد کے لوگ رہتے ہیں اور میں امریکہ کے پالیسی ساز اداروں کو مشورہ دینا چاہوں گا کہ ایک دوسرے کے وجود کو تسلیم کرکے اور ایک دوسرے کا احترام کرکے ہی دنیا کو امن کا گہوارہ بنایا جاسکتا ہے لیکن طاقت کے بل پر دنیا کو امن کا گہوارہ نہیں بنایا جاسکتا۔پوری انسانی تاریخ بھری پڑی ہے،طاقت کے بل پر نہ مغل سلطنت،نہ برطانوی سلطنت اور نہ ہی سلطنت عثمانیہ باقی رہی ہے مگر بدقسمتی سے طاقت حاصل کرنے والے ماضی کی تاریخ کو بھول جایا کرتے ہیں۔حقیقت یہ ہے کہ طاقت کے بل پر ایک حد تک کمزور قوموں کو غلام بنایا یا دبایا جاسکتا ہے ہمیشہ غلام بنا کر نہیں رکھا جاسکتا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھے پہلے ہی ہزاروں الزامات کا سامنا ہے لیکن مجھے کسی الزام کی نہ کل پرواہ تھی اور نہ آج ہے،ہرنفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے،مجھے اپنے اچھے برے اعمال کا جواب کسی سپر پاور کو نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کو دینا ہے اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی سپر پاور ہے۔میں دنیا سے یہی کہتا ہوں کہ آپ جو بھی اپنا عقیدہ رکھیں میں اس عقیدے اور ہر مذہب کی کتاب کا احترام کرتا ہوں،میں اگر قرآن مجید کو مانتا ہوں کہ یہ اللہ کی کتاب ہے سرکار دوعالم ﷺ نبی آخری الزماں ہیں اور سپر پاور ایک ہی ذات ہے وہ اللہ تبارک تعالیٰ کی ہے تو میرے مذہب اور عقیدے کا بھی احترام کیا جانا چاہیے۔میں حقوق انسانی اور انسانیت کی بڑی بڑی باتیں کرنے والے طاقتور ممالک خصوصاً امریکہ،یورپ اور تمام ترقی یافتہ ممالک سے کہتا ہوں کہ ہندو،عیسائی،سکھ،بدمت ہوں کسی بھی مذہب کے ماننے والوں ہوں سب کو اس دنیا میں باعزت زندگی گزارنے اور اپنے اپنے مذہب کے تحت عبادت کرنے کا حق ہے اسی طرح تمام مسلمانوں کو اپنے اللہ کی کتاب اور رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کے مطابق عبادت کرنے،اپنے مذہب پر ایمان رکھنے اور اس سے محبت کرنے کا حق حاصل ہے،خدارا اس حق کو نہ مسلمانوں کو کسی سے چھیننا چاہئے اور نہ ہی کسی کو یہ حق مسلمانوں سے چھیننا چاہئے۔انہوں نے ریلی کے توسط سے پوری دنیا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اپنے اپنے عقیدے،مسلک،مذہب کے مطابق اپنے اپنے ملک کی آزادی اور خودمختاری پر ناز کرتے ہوئے جیو اور جینے دو۔انہوں نے کہا کہ میں امریکی حکومت،وہاں کی انسانی حقوق کی انجمنوں اور صلح جو امریکیوں سے اپیل اور درخواست کرتا ہوں کہ پاکستان کی بیٹی ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی سزا کو کالعدم قرار دیکر باعزت طور پر جتنی جلدی ہو رہا کرکے انصاف کا بول بالا کریں اور لاکھوں کروڑوں لوگوں کی دعائیں حاصل کریں۔انہوں نے صدر آصف زرداری،وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی کابینہ سے اپیل کی کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کیلئے تمام تر سفارتی ذرائع بھرپور طریقے سے استعمال کرکے ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو رہائی دلائی جائے۔جناب الطاف حسین نے او آئی سی کے رکن تمام اسلامی ممالک کے سربراہان سے کہ خدارا بے غیرتی کی چادریں اتار کر غیرت کی چادریں اوڑھ لیں،مسلمانوں اور اسلام کا نام بدنام نہ کریں،اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے دنیا میں جہاں جہاں مسلمانوں پر ظلم ہو رہا ہے اسے روکنے کیلئے آواز اٹھائیں اور جہاں غیر مسلموں پر ظلم ہو رہا ہے اس کیلئے بھی اسلام کے درس کے مطابق آواز اٹھائیں۔اسلام دہشت گردی کا نہیں بلکہ امن وسلامتی کا پیغام دیتا ہے۔انہوں نے دنیا بھر کے مسلمانوں سے بھی اپیل کی کہ خدارا تبلیغ اور اپنے عمل وکردار کے ذریعے اسلام کی تعلیمات کو پھیلائیں،اگر آپ طاقت،جبر اور ظلم کا راستہ اختیار کریں گے تو اس سے دنیا میں اسلام کی بدنامی ہوگی۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ''لکم دینکم ولی الدین'' تمہارا دین تمہارے ساتھ میرا دین میرے ساتھ۔''لا اکراہ فی الدین'' یعنی دین میں کہیں جبر نہیں۔دین جبر کرنے کا درس نہیں دیتا۔اپنے خطاب میں ایم کیوایم کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق کی شہادت کر تذکرہ کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج میں اپنے پیارے ساتھی ڈاکٹر عمران فاروق کی شہادت پر شہید کے گھر والوں اور ساتھیوں سے ایک بار پھر دلی تعزیت کرتا ہوں،ڈاکٹر عمران فاروق بہت پیارا اور نظریاتی ساتھی تھا،تحریک کیلئے اسکی قربانیاں انمٹ ہیں اور جب تک ایم کیوایم اور تاریخ کی کتابیں موجود ہیں ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی قربانیوں کی تاریخ اس میں رقم رہے گی۔آج کا یہ اجتماع ڈاکٹر عمران فاروق شہید کو ''شہید انقلاب'' کا خطاب دیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے ڈاکٹر عمران فاروق کو شہید کیا وہ ہم سے اور دنیا والوں سے چھپ سکتے ہیں لیکن پروردگارِ عالم سے نہیں چھپ سکتے۔انہوں نے اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعا کی کہ قاتلوں کو منظر عام پر لانے میں مدد فرما اور انہیں کیفر کردار تک پہنچا۔انہوں نے ڈاکٹر عمران فاروق شہید کیلئے فاتحہ خوانی بھی کرائی اور ان کیلئے دعائے مغفرت کی۔انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ قوم کی بیٹی ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کیلئے غیب سے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ بہت مذاق ہوتا رہا ہے ایم کیوایم پورے پاکستان میں اللہ کے فضل وکرم سے تیزی سے پھیل رہی ہے اور وہ وقت انشاءاللہ آئے گا جب ملک میں متحدہ قومی موومنٹ کی حکومت ہوگی جو پاکستان کو مکمل آزاد،خودمختار اور غیرت مند ملک بنا کر دکھائے گی۔انہوں نے وکلاء،صحافیوں اور تمام شعبہءزندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے کہا کہ وہ اپنی اپنی جگہ عافیہ صدیقی کی رہائی کیلئے آواز اٹھائیں اور ملک کو بچانے،ملک میں کرپشن سے پاک اور ایماندارانہ نظام لانے کیلئے ایم کیوایم کے پرچم تلے جمع ہوجائیں،متحدہ قومی موومنٹ کا ساتھ دیں،آپ ایک مرتبہ متحدہ قومی موومنٹ،اسکے فلسفے،نظریئے،منشور کو سمجھ کر اس میں شامل ہوکر آزمائیے،مجھے یقین ہے کہ متحدہ

قومی موومنٹ ہی انشاءاللہ اس ملک کو بچائے گی ۔ جناب الطاف حسین نے کراچی کے عوام سے امن و بھائی چارے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں رہنے والے پنجابی، پختون، ہزارے وال، اردو بولنے والے، بلوچ سندھی بولنے والے عوام خدارا اللہ کر کراچی کو امن کا گہوارہ بنائیں، ایک دوسرے کی جان کے دشمن بننے کے بجائے ایک دوسرے کی جان و مال کے محافظ بنیں ۔جس علاقے میں جس زبان بولنے والے کی آبادی زیادہ ہو اگر وہاں سے دوسری زبان بولنے والا گزرے تو اپنے آپ کو محفوظ سمجھے، سب ایک دوسرے کا احترام کریں ۔انہوں نے گزشتہ دنوں فرقہ وارانہ کشیدگی اور ہلاکتوں کے واقعات پر بھی شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں ہمیشہ اتحاد بین المسلمین کا داعی رہا ہوں اور اس کیلئے برسوں سے عملی کوششیں کرتا رہا ہوں، میں آج کے اجتماع کے توسط ایک بار پھر عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ تمام مسالک ایک دوسرے کا احترام کریں، شیعہ سنی، بریلوی دیو بندی ، اہل حدیث آپس میں اتحاد و بھائی چارے کا بھر پور مظاہرہ کریں ۔ جناب الطاف حسین نے ریلی کی براہِ راست کوریج پر تمام ٹی وی چینلز کے مالکان کا شکریہ ادا کیا اور الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے تمام نمائندوں، کیمرہ مین ٹیکنیشنز اور فوٹو گرافرز کو خراج تحسین پیش کیا۔ جناب الطاف حسین نے ریلی کے موقع پر امن وامان اور سیکوریٹی کے بہترین انتظامات کرنے پر رینجرز اور پولیس کے تمام افسروں اور جوانوں کو خصوصی خراج تحسین اور شاباش پیش کی ۔

اگر امریکہ انتہاء پسندی کیخلاف جنگ کی آڑ میں اسلام کیخلاف سازش کریگا تو الطاف حسین اسے ناکام بنائیں گے

مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام کا ایم کیو ایم کے تحت عافیہ صدیقی کی رہائی کیلئے منعقدہ احتجاجی مظاہرے سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

اگر امریکہ انتہاء پسندی کیخلاف جنگ کی آڑ میں اسلام کیخلاف سازش کریگا تو الطاف حسین اسے ناکام بنائیں گے یہ بات مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے کہا کہ۔ان خیالات کا اظہار علمائے کرام نے ایم کیو ایم کے تحت منگل کے روز ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی سزا کے خلاف اور ان کی رہائی کیلئے تبت سینٹر ایم اے جناح روڈ کراچی پر منعقدہ احتجاجی ریلی کے ہزاروں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مولانا اسد دیو بندی نے کہا کہ الطاف حسین کی ہدایت پر آج ہم وہ فریضہ ادا کر رہے ہیں جو ہر مسلمان کو ادا کرنا چاہئے یہ حق ان لوگوں کا ہے جو خود کو حق پرست کہتے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ امریکہ عالم اسلام کو تباہ کرنے کی سازش کر رہا ہے اسے معلوم ہونا چاہئے کہ اب اس کے سامنے الطاف حسین ہے جو اسلام کا سپاہی ہے، اب الطاف حسین آگے بڑھے ہیں تو عافیہ صدیقی جلد ہمارے ساتھ ہونگی ۔انہوں نے کہا پورا عالم اسلام الطاف حسین کی آواز پر لبیک کہہ رہا ہے ۔علامہ علی کرار نقوی نے کہا کہ حق آنے کیلئے اور باطل جانے کیلئے ہے، آج قائد تحریک الطاف حسین کے حکم پر اس ریلی کا انعقاد کیا گیا ہے، وہ ہمیشہ سے مظلوموں کے حامی ہیں اور ظالموں کے خلاف آواز بلند کرتے رہے ہیں اس کی پاداش میں وہ غیر ملک میں ہیں، غیر ملک میں رہنا کوئی آسان بات نہیں ہے، الطاف حسین نے وہ قیادت دی جس کی مثال پاکستان میں ہے اور نہ ہی مل سکتی ہے ہم عمران فاروق کی شہادت پر تعزیت کا اظہار کرتے ہیں ہم اس غم میں بھی عافیہ صدیقی کو نہیں بھولے ۔انہوں نے کہا کہ ہم عافیہ کی تذلیل نہیں ہونے دیں گے اور مطالبہ کرتے ہیں کہ عافیہ کو صدیقی کو رہا کیا جائے ۔مفتی عبدالصمد نے کہا کہ میں مولانا مفتی نعیمی کا پیغام دینا چاہتا ہوں کہ آج کی اس ریلی نے ثابت کر دیا ہے کہ کسی مقام پر مسلمان مرد، عورت اور بچے کے ساتھ ظلم ہوگا ہم اس کے خلاف متحد ہیں ۔انہوں نے کہا کہ مظلوم کی حمایت پر اگر الطاف حسین کے ساتھ کوئی کھیل کھیلا گیا تو یہ لوگ اسے مسترد کر دیں گے ۔مولانا امیر عبداللہ فاروقی نے کہا کہ آج قائد تحریک الطاف حسین بھائی نے ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کیلئے ریلی منعقد کر کے ثابت کر دیا ہے کہ وہ واقعی مظلوموں کے ساتھی ہیں میں انہیں مکمل حمایت کی یقین دہانی کراتا ہوں ایم کیو ایم جہاں جہاں ظلم کے خلاف آواز اٹھائے گی ہم ان کے شانہ بشانہ موجود ہیں اب عافیہ صدیقی کے لئے صحیح قیادت سامنے آچکی ہے ۔انہوں نے کہا کہ آج اصلی حق پرست گھروں سے احتجاج کیلئے نکل چکے ہیں جو کہہ رہے ہیں کہ عافیہ صدیقی کو رہا کرو رہا کرو۔ میں الطاف حسین کو سلام اور خراج تحسین پیش کرتا ہوں اللہ ان کی عمر دراز کرے اور حفاظت فرمائے ۔سنی تحریک کے آفتاب قادری نے کہا کہ عافیہ صدیقی کا مسئلہ ہم سب کا مشترکہ ہے وہ پاکستان کی بیٹی ہے، عافیہ صدیقی کو سزا سنا کر امریکہ تمام پاکستانیوں اور مسلمانوں نظروں سے گر گیا ہے، جب تک عافیہ صدیقی کو رہا نہیں کیا جاتا پاکستان کی قوم سڑکوں پر رہے گی ۔

ڈاکٹر فاروق ستار/عافیہ صدیقی رہائی ریلی/خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو پاکستان واپس لانے کیلئے حکومت پاکستان اختیار موجود ہے اگر پاکستان کی وزارت خارجہ اپنے پتے صحیح کھیلے تو عافیہ صدیقی کو ہر حالت میں واپس لایا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ عافیہ صدیقی کی سزا سے دہشت گردوں کو تقویت ملی ہے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ متاثر ہوئی ہے لہٰذا عافیہ صدیقی کی سزا کو کالعدم قرار دیکر اسے باعزت طور پر رہا کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ کے تحت عافیہ صدیقی کی سزا کے خلاف اور ان کی رہائی کیلئے تبت سینٹر ایم اے جناح روڈ پر منعقدہ احتجاجی مظاہرے کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ میں آج یہاں عافیہ صدیقی کو کراچی کی گلیوں، محلوں اور ایم اے جناح روڈ پر موجود ملین مارچ اور پاکستان کے 60 شہروں میں بیک وقت نکلنے والی ریلیوں کے حوالے سے پیغام دینا چاہتا ہوں کہ آج پورا پاکستان عافیہ صدیقی کے ساتھ ہونے والے ظلم اور زیادتی کے خلاف سراپا احتجاج ہے۔آج قوم نے فیصلہ کرلیا ہے کہ عافیہ صدیقی کو باعزت طور پر رہا کرا کر واپس لایا جائے گا اور جب تک ایسا نہیں ہوگا ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے۔انہوں نے کہا کہ عافیہ صدیقی کو قید میں رکھ کر انسانی حقوق کی پامالی کی گئی ہے اور اسے روندا گیا ہے اگر امریکی معاشرے اور قوم کے سامنے عافیہ صدیقی کی امریکہ میں پندرہ سالہ خدمات رکھی جاتیں تو امریکی قوم بھی عافیہ صدیقی کو بے گناہ قرار دے دیتی۔عافیہ صدیقی کی سزا ہماری غیرت اور ناموس کے خلاف ہے ہم یہاں اسی حوالے سے بین الاقوامی ضمیر کو جگانے کیلئے آئے ہیں۔انہوں نے عافیہ صدیقی اور ان کی والدہ کو یقین دلایا کہ ان کی امریکا میں سزا ہماری قومی خودمختاری پر بھی ایک سوال ہے۔انہیں پاکستان لانے کی ہر ممکن جدوجہد کی جائے گی۔انہوں نے ریلی میں شرکت کرنے پر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد اور علمائے کرام کی آمد پر ان سے اظہار تشکر کیا۔

ڈاکٹر فوزیہ صدیقی/ایم کیوایم/تبت سینٹر/احتجاجی ریلی خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

امریکہ میں اسیر ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی بہن ڈاکٹر فوزیہ صدیقی نے کہا ہے کہ عافیہ صدیقی کی پکار ظلم کے خلاف ہے، میں ایم کیوایم کی مشکور ہوں کہ اس نے عافیہ صدیقی کیلئے یہاں عوام کو جمع کیا ہے اگر اس سے قبل یہ لوگ اس قدر تعداد میں آجاتے تو ہم آج ان کی رہائی کیلئے نہیں بلکہ ان کی آزادی کا جشن بنا رہے ہوتے اگر ایم کیوایم اور ہم سب ملکر امریکہ پر دباؤ ڈالیں تو عافیہ واپس آسکتی ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز ایم کیوایم کے تحت ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کیلئے منعقد کی گئی بڑی احتجاجی ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ڈاکٹر فوزیہ صدیقی نے کہا کہ آج آپ کو دیکھ کر اور الطاف حسین جو لندن میں سن رہے ہیں یہ وعدہ لیتی ہوں کہ جب تک عافیہ نہیں آتی وہ احتجاج کرتے رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ نام نہاد انصاف کی علمبردار امریکہ کی قید میں ہے، اعلیٰ تعلیم یافتہ لڑکی کو قید میں تشدد کا نشانہ بنایا گیا، اس کا جسم آج زخموں سے چھلنی ہے، دانت ٹوٹے ہوئے ہیں، دنیا میں ایسا کون سا جرم ہے جس کی اتنی سزا ہوتی ہے؟۔انہوں نے کہا کہ امریکی جج خود کہتا ہے کہ عافیہ کے خلاف کوئی ثبوت نہیں کہ اسے سزا دیتا لیکن پاکستان نے جو وکیل مقرر کیے انہوں نے ایسے ثبوت فراہم کئے جس کی بناء پر اسے سزا دے رہا ہوں۔انہوں نے کہا کہ امریکہ کو پاکستان میں تبدیلی منظور نہیں تاکہ پاکستان میں انقلاب آئے یہاں کا بچہ تعلیم یافتہ ہو اور پاکستانیوں کے بجائے امریکی پاکستان کے ویزے کیلئے قطار لگائیں۔انہوں نے کہا کہ عافیہ اس قوم کی بیٹی ہے وہ اس زمین پر پیدا ہوئی اس کے پاس صرف ایک پاسپورٹ ہے جو پاکستانی ہے وہ امریکی شہری نہیں اس کے پاس امریکی پاسپورٹ یا گرین کارڈ نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ سزا عافیہ کو نہیں بلکہ ہر ایک پاکستانی شخص، ہر ایک پاکستانی عورت، ماں اور بیٹی کو تھپڑ ہے۔ یہ غلامی کی ابتداء ہے۔انہوں نے کہا کہ جو قومیں اپنی خودمختاری کا احترام نہیں کرتی وہ ختم ہوجاتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ مجھے کل اسلام آباد میں کچھ کاغذات پر دستخط کرنے تھے جس کے بعد عافیہ رہا ہوکر پاکستان آجاتی لیکن میں نے دستخط نہیں کئے کیونکہ اس معاہدے کے بعد ہر پاکستانی لاچار اور مجبور ہوجاتا جسے امریکہ چاہتا پکڑ کرلے جاتا۔ڈاکٹر فوزیہ صدیقی نے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین اور متحدہ قومی موومنٹ کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے عافیہ صدیقی کی سزا کے خلاف آواز بلند کی۔

تبت سینٹر ایم کیو ایم کے احتجاجی ریلی میں سیاسی، اقلیتی جماعتوں کے روحانی پیشواؤں کے علاوہ فنکاروں نے بڑی تعداد میں شرکت

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

امریکہ میں ڈاکٹر عافیہ کو سنائی جانے والی سزا کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ ریلی میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماء، اقلیتی جماعتوں کے روحانی پیشواؤں اور اور فنکاروں نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ احتجاجی ریلی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء، راشد ربانی، وقار مہدی، نجمی عالم، پاکستان مسلم لیگ (ق) کے حلیم عادل شیخ اور دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماء ، مسیحی ، ہندواور سکھ برادری اوران کے روحانی پیشواؤں بشپ جیمس پال، پاسٹر پرویز لازر، پاسٹر دلاور عبار، پاسٹر وسیم جان، پاسٹر ربن داس، پاسٹر امجد فاروق، پاسٹر مقصود فادر، مہاراج، شام لعل شرما، مہاراج ہریش کمار شرما، مہاراج رام ناتھ، سردار کشن سکھ اور سردار دھونی سکھ کے علاوہ معروف قانون دان خواجہ نوید ایڈوکیٹ، فنکاروں میں معروف کمیڈین، عمر شریف، اداکار سعود، اداکار ایاز خان، گلوکار افراہیم، انور اقبال اور دیگر فنکاروں نے بڑی تعداد میں شامل تھے جنہوں نے متحدہ قومی موومنٹ کے ساتھ ملکر عافیہ صدیقی سے اظہار یکجہتی اوران کی رہائی کیلئے بھرپور احتجاج کیا۔

تبت سینٹر ایم کیو ایم کے احتجاجی ریلی میں مختلف مسالک اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علماء کرام کی شرکت

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

امریکہ میں ڈاکٹر عافیہ کو سنائی جانے والی سزا کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ کی ریلی میں مختلف مسالک اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے بھی شرکت کی۔ جن میں مفتی نعیمی، جامعہ بنوریہ سائٹ ٹاؤن، مولانا مرزا یوسف، آل پاکستان شیعہ ایکشن کمیٹی، مفتی عثمان یار خان، جنرل سیکریٹری جمعیت علماء اسلام (سمیع الحق گروپ)، علامہ سید علی کرار نقوی، علامہ سید اطہر مشہدی، علامہ سید محسن کاظمی، علامہ سید اظہر حسین نقوی، علامہ اکرام حسین ترمذی، علامہ شیخ علی محمد مطہری، علامہ فادر حسین، علامہ غلام مہدی، علامہ آغا نادر رضوی، علامہ سید سجاد حسین بخاری، علامہ سید نجم عباس نقوی، علامہ سید نجم عباس نقوی، مولانا جعفر الحسن تھانوی، مولانا امیر عبداللہ فاروقی، مولانا مرتضی خان رحمانی، علامہ آغا نادر رضوی، مولانا اسد دیوبندی، مفتی حسام اللہ شریفی، پیر رفیق الحق تھانوی اور مفتی مضباح الحق قادری کے علاوہ دیگر نے شرکت کی اور بھرپور احتجاج ریکارڈ کرایا۔

تبت سینٹر ایم کیو ایم کے احتجاجی ریلی میں ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے بہنوئی اور بہن کی خصوصی شرکت

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

امریکہ میں ڈاکٹر عافیہ کو سنائی جانے والی سزا کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ کی ریلی میں عافیہ صدیقی کی بہن فوزیہ صدیقی اوران کے بہنوئی ڈاکٹر ناصر کو ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی نے خصوصی شرکت پر ان کا پرتپاک استقبال کیا اور احتجاجی ریلی میں شرکت کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا اوران کی نشست تک ان کی رہنمائی کی۔

ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی سزا کالعدم قرار دینے اور رہائی کیلئے احتجاجی ریلی میں قرارداد منظور

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

امریکہ میں ڈاکٹر عافیہ کو سنائی جانے والی سزا کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ کی ریلی کے لاکھوں شرکاء نے امریکہ میں عافیہ صدیقی کو سنائی سزا اوران کی غیر مشروط رہائی کیلئے ایک قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی۔ یہ قرارداد متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے پیش کی جس میں کہا گیا ہے کہ یہ احتجاجی ریلی ''متحدہ قومی موومنٹ کے تحت آج کی احتجاجی ریلی اور پوری پاکستانی قوم، قوم کی بیٹی عافیہ صدیقی کو امریکی عدالت سے سنائی گئی ظالمانہ سزا کی سخت ترین مذمت کرتی ہے شرکاء احتجاجی ریلی کے شرکاء امریکی حکومت اور امریکی صدر بارک اوبامہ سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو سنائی گئی ظالمانہ سزا کالعدم قرار دی جائے اور ڈاکٹر عافیہ صدیقی فی الفور رہا کیا جائے ۔قرارداد میں ریلی کے شرکاء نے برطانوی حکومت سے بھی پرزور درخواست کی ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے اوراس المناک سانحہ پس پردہ سازش کو بے نقاب کیا جائے۔ ریلی کے تمام شرکاء نے انتہائی پرجوش انداز میں ہاتھ اٹھا کر یہ قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی۔

ایم کیوایم رتبت سینٹر ریلی ربینرز

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

امریکا میں اسیر ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی بے گناہ گرفتاری، سزااوران کی رہائی کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کے تحت منگل کوتبت سینٹر پرمنعقد ہونے والی احتجاجی ریلی میں ایم کیوایم کے یونٹس، سیکٹرز اورتمام شعبہ جات کی جانب سے ایم اے جناح روڈ اوراس کے قرب وجوار کی عمارتوں پر عافیہ صدیقی کی رہائی کے لئے مطالبات اور دیگرنعروں پرمشتمل چھوٹے بڑے اور جہازی سائز کے بینرز بھی آویزاں کئے گئے تھے جن پرلکھا تھا ''ڈاکٹر عافیہ صدیقی کوسزا17 کروڑ پاکستانیوں کی توہین ہے'''' قوم کی بیٹی ڈاکٹر عافیہ صدیقی ہم تمہارے ساتھ ہیں'''' ڈاکٹر عافیہ صدیقی کوغیرمشروط طور پررہا کیا جائے'''' وطن کی بے گناہ بیٹی کوسزا قوم کی تذلیل ہے'''' متحدہ قومی موومنٹ عافیہ صدیقی کودی گئی سزا کومسترد کرتی ہے'''' ہم عافیہ صدیقی کودی گئی سزا کی مذمت کرتے ہیں'''' ڈاکٹر عافیہ صدیقی کوسزا پاکستان کی ہر بہن اور بیٹی کوملی ہے'''' قوم کی بیٹی عافیہ صدیقی کوسلام''۔ یہ نعرے اور مطالبات بینرز پرانگریزی زبان میں بھی تحریر کئے گئے تھے مجموعی طور پران بینروں کی تعداد سینکڑوں میں تھی۔

عافیہ صدیقی کی امریکا میں سزا کے حوالے سے ریلی بین الاقوامی اہمیت کی اختیار کرگئی، انٹرنیشنل میڈیا بھی بھرپور کوریج کی

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

امریکا میں اسیر ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی بے گناہ گرفتاری، سزااوران کی رہائی کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کے تحت منگل کوتبت سینٹر پرمنعقد ہونے والی احتجاجی ریلی میں پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کے علاوہ انٹرنیشنل میڈیا کے نمائندے بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ یہ ریلی عافیہ صدیقی کی امریکا میں اسیری اورسزا کے حوالے سے بین الاقوامی اہمیت کی حامل تھی جس کی کوریج انٹرنیشنل میڈیا نے بھی بھرپور انداز میں کی۔

الطاف حسین کی ڈاکٹرعمران فاروق کی مغفرت اورڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کیلئے خصوصی دعا

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے شہید انقلاب ڈاکٹرعمران فاروق کی مغفرت اورامریکہ میں اسیر ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی جلد رہائی کیلئے خصوصی دعا کی۔ یہ رقعت آمیز دعا انہوں نے منگل کی شام تبت سینٹر ایم اے جناح روڈ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کے سلسلے میں ایم کیوایم کے تحت نکالی گئی احتجاجی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ دعا سے قبل ڈاکٹرعمران فاروق شہید کوخراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈاکٹرعمران فاروق کی شہادت پرتعزیت کرتا ہوں وہ میرا نظریاتی ساتھی تھا جن لوگوں نے ڈاکٹر عمران فاروق کوشہید کیا وہ ہم اور دنیاوالوں سے تو چھپ سکتے ہیں اللہ تعالیٰ سے نہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں اوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ دیکر گڑگڑا کر دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے قاتلوں کی گرفت کرے اورکیفر کردار تک پہنچائے۔ ڈاکٹرعمران فاروق کی قربانیاں انمنٹ ہے جب تک ایم کیوایم اورتاریخ کی کتابیں موجود ہیں، ڈاکٹر عمران فاروق کی قربانیاں تاریخ میں رقم رہیں گی۔ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی جلد رہائی کیلئے انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ قوم کی اس بیٹی کی غیب سے مدد فرما اوراس کی رہائی کے دروازے کھول اوراس پر اپنی رحمتیں نازل فرما۔

الطاف حسین کا کارکنان کوخراج تحسین

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی سمیت ملک بھر میں 24 گھنٹوں کے اندراندر ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کیلئے احتجاجی ریلیاں منعقد کرنے پرایم کیوایم کے ذمہ داران اورکارکنان کوخراج تحسین پیش کیا۔ منگل کے روز کراچی میں ایک احتجاجی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے ذمہ داروں اورکارکنوں نے 24 گھنٹے کے اندرایک ملین سے زائد عوام کوریلی میں جمع کرکے ناممکن کوممکن کردکھایا ہے جس میں یونٹ، سیکٹرز کے ایک ایک ساتھی، تمام صوبوں اورشہروں کے کارکنوں اورتمام شعبہ جات کوزبردست خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ جناب الطاف حسین نے احتجاجی ریلیوں کی بھرپور کوورتیج کرنے پرمیڈیا کے رپورٹرز، کیمرہ مینوں، فوٹوگرافرز اور مالکان سے بھی اظہارتشکر کیا۔

☆☆☆☆☆